

درمیان کوئی پردہ نہیں، نیز انہوں نے اللہ تعالیٰ کے آسمانوں کے اوپر عرش پر ہونے کا انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ میں ہے۔“ (کتاب العرش لابن ابی شیبہ: ۲)

نیز فرماتے ہیں: ثم تواترت الأخبار أنّ الله تعالى خلق العرش فاستوى عليه بذاته ، فهو فوق السماوات ، وفوق العرش بذاته ، متخلصا من خلقه ، بائنا منهم ، علمه في خلقه ، لا يخرجون من علمه . ”احادیث متواترہ اس بات پر دلیل ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے ساتھ اپنے عرش پر مستوی ہے، چنانچہ وہ آسمانوں کے اوپر اپنی ذات کے ساتھ عرش پر ہے، اپنی مخلوق سے علیحدہ و جدا ہے، اس کا علم اس کی مخلوق میں ہے، وہ اس کے علم سے باہر نہیں ہو سکتے۔“ (کتاب العرش لابن ابی شیبہ: ۲)

تلك عشرة كاملة یہ پورے دس اقوالِ محدثین ہیں۔



ٹھنڈا پانی

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أول ما يحاسب به العبد يوم القيامة أن يقال : ألم أصحّ جسمك ، وأروك من الباء البار د ؟

”قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے جو حساب کیا جائے گا، وہ یہ کہا جائے گا کہ کیا میں نے تیرے جسم کو تندرستی نہیں دی تھی اور کیا میں نے تجھے ٹھنڈے پانی سے سیراب نہیں کیا تھا؟

(سنن الترمذی: ۳۳۵۸، الاوائل لابن ابی عاصم: ۸۵، ۱۵۴، تفسیر ابن جریر: ۲۸۸/۳۰، زوائد الزهد لعبد اللہ بن احمد: ص ۴۰، المعجم الاوسط للطبرانی: ۶۲، شعب الایمان للبیہقی: ۴۲۸۷، وسندہ صحیح)

اس حدیث کو امام ابن حبان (۷۳۶۲) اور امام حاکم (۱۳۸/۴) نے ”صحیح“ کہا ہے۔